نقد و نظر

کشف المحجوب

از۔ حضرت شیخ علی ہجویریؒ

اردو ترجمہ۔ مولانا سید ابوالحسنات محمد احمد قادریؒ

ناشر۔ المعارف۔ گنج بخش روڈ لاہور

صفحات۔ ۶۲۲۔ قیمت۔ اٹھارہ روپے

حضرت شیخ ابوالحسن علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ علیہ چوتھی صدی ہجری کے عظیم المرتبت صوفی، رفیع القدر عالمِ دین اور بلند پایہ مبلغ اسلام ہیں۔ یہ ان بزرگانِ دین میں سے ہیں جن کی تبلیغی مساعی سے برصغیر پاک و ہند اسلام سے روشناس ہوا اور جن کی سعیٔ مسلسل سے اس ظلمت کدۂ کفر میں شمعِ اسلام فروزاں ہوئی اور قال اللہ و قال الرسول کی صدائے دل نواز گونجی۔ جس زمانے میں حضرت ہجویریؒ واردِ لاہور ہوئے یہاں کے لوگ اسلام سے بہت حد تک ناآشنا تھے انھوں نے ایسے انداز سے اسلام کی نشر و اشاعت کا اہتمام کیا کہ یہ خطۂ ارض بہت جلد ایک علمی اور دینی مرکز کی حیثیت اختیار کر گیا۔

اس عظیم بزرگ کی تصنیفات میں سے، کشف المحجوب ایک معروف تصنیف ہے۔ اس میں ان کے حالات بھی ہیں اور دیگر عمدہ باتیں بھی ضروری تفصیل اور عمدہ پیرایہ میں بیان فرمائی گئی ہیں۔ اس سے جہاں صوفیائے کرام بہرہ اندوز ہوتے ہیں، وہاں دوسرے طبقوں میں بھی اسے دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے۔ اس کی افادیت کے پیشِ نظر اب تک اس کے کئی ترجمے ہو چکے ہیں۔ لیکن زیرِ نظر ترجمہ سب سے فوقیت لے گیا ہے۔ یہ ترجمہ مشہور عالمِ دین مولانا سید ابوالحسنات مرحوم کی علمی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ پھر، جس خوبصورتی سے یہ ترجمہ مکتبہ المعارف نے شائع کیا ہے اس کی مثال ملنا بھی مشکل ہے۔ کتابت، کاغذ طباعت، سرورق، جلد، ہر اعتبار سے اس کی اشاعت میں کارکنانِ مکتبہ المعارف بازی لے گئے ہیں۔